مکتوب مرغوب

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم دیوبند (الہند)

برادر مکرم زید لطفہ

السلام علیکم

خدا کرے کہ آپ بہمہ وجوہ مع الخیر ہوں

ریڈیو پاکستان کے ذریعہ آپ کے والد بزرگوار حضرت مولانا عبدالحق صاحب کی وفات کی خبر سے گہرا صدمہ ہوا، حضرت مولانا کو اور آپ کو دارالعلوم دیوبند سے فرزندگی اور وابستگی وعقیدت کا جو دیرینہ اور بے پناہ تعلق رہا ہے اور اسکی وجہ ہم خدام دارالعلوم کو بھی مولانا رحمۃ اللہ اور آپ سے جو محبت رہی ہے، اس بنا پر یہ سانحہ اپنا گھریلو سانحہ معلوم ہوتا ہے، اور دل و دماغ پر اسکا بڑا اثر ہے

(حضرت مولانا ایک بلند پایہ محدث، زبردست عالم، مدرس، خطیب مصنف صاحب دل بزرگ اور ساتھ ہی عصر جدید اور اسکے تقاضوں سے بڑی آگہی رکھتے تھے وہ ہمارے علماء میں اپنی گوناگوں خصوصیات کی وجہ سے ممتاز مقام کے حامل تھے۔ اپنے بزرگوں کی اس پیڑھی سے تعلق رکھتے تھے جنکے علم وفضل وتقویٰ پر ہمیں بجا طور پر ناز ہے۔ اور جنکی بصیرت وفراست، فکر وعمل، سیرت وسلوک، للہیت واخلاص، ایمان ویقین واحتساب کی کیفیت، دین کا درد اور اپنے قول وعمل کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا جوش جنون ہمارے لئے مایۂ نازش وافتخار اور منارۂ نور ہے) اور جنکے یکے بعد دیگرے اٹھتے جانے اور اپنے بعد کسی بھی طرح سے پر نہ ہو سکنے والا خلا چھوڑ جانے کا غم ہمارے لیے جانگسل ثابت ہو رہا ہے۔ افسوس کہ ہندو پاک بلکہ پورا برصغیر اب اپنے ان بزرگوں کے وجود سے محروم ہوتا جا رہا ہے جنکے نفس گرم کی تاثیر دینی کوششوں کیلئے رگ حیات تھی، اور جن سے پژمردہ وافسردہ دلوں کی آبیاری ہوتی تھی۔ لیکن موت سے کس کو رستگاری ہے؟

دعا ہے کہ خدائے کریم حضرت مولانا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور دین وملت کے اس مخلص خادم کو اپنی خاص رحمتوں سے نوازے، آپ کو اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دارالعلوم دیوبند میں حضرت مرحوم کیلئے دعاء مغفرت اور ایصال ثواب کرایا جا رہا ہے خدام دارالعلوم کو شریک غم تصور فرمائیں اور دعوات صالحہ سے یاد فرماتے رہیں

والسلام

مرغوب الرحمٰن عفا اللہ عنہ

مہتمم دارالعلوم دیوبند